42564- حرام لباس كفار كو فروخت كرنے كا حكم

سوال

ميں امريكا اور دوسرے يورپى ممالك ريڈى ميڈ گارمنٹس برآمد كرنے كا كام كرتا ہوں، اور سرى لنكا ميں رہائش پذير ہوں، يہاں كے اكثر رہائشى غير مسلم ہيں، اور ماركيٹ ميں ليڈيز گارمنٹس سپلائى كرتا ہوں جو كہ اسلام ميں حرام ہيں مثلا: تنگ پتلونيں، اور چھوٹے غرارے، تو كيا اس طرح كے لباس كى خريد و فروخت كى بنا پر ميرى كمائى حلال ہے يا حرام ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالى نے مومنوں كو آپس ميں ايک دوسرے كے ساتھ نيكى و بھلائى ميں تعاون كرنے، اور گناہ و معصيت ميں تعاون نہ كرنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا ہے:

.{اور تم نيكى و بھلائى اور تقوى كے كاموں ميں ايک دوسرے كا تعاون كيا كرو، اور گناہ و معصيت اور نافرمانى كے كاموں ميں ايک دوسرے كا تعاون مت كرو}.المآئدة(2).

علماء شرع كے ہاں يہ قاعدہ اور اصول ہے كہ:

"وسائل كو بھى مقاصد كے احكام حاصل ہيں"

اس ليے جو وسيلہ بھى حرام كے وجود كا باعث ہو، اور حرام تک لے جانے كا سبب بنے وہ بھى حرام ہے.

حرام لباس مثلا چھوٹے غرارے، اور تنگ پتلون وغيرہ جسے عورت پہن كر نكلتى ہے بلاشک و شبہ وہ حرام ہے، كيونكہ يہ بے پردگى اور فحاشى كى طرف لے جانے كا باعث ہے جو كہ حرام ہے، اور اس سے مرد اور عورتيں فتنہ ميں پڑتے ہيں.

اور اس ليے بھى كہ جو بھى يہ لباس خريدے گا وہ غالبا اسے پہن كر لوگوں ميں نكلے گا: تو پھر اسے فروخت كرنا گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتى، اور لوگوں كے مابين فحاشى پھيلانے ميں تعاون ہوا.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

"ہر وہ لباس جس كے متعلق ظن غالب يہ ہو كہ اسے پہن كر معصيت و نافرمانى ميں تعاون ليا جائيگا تو اسے معصيت و نافرمانى اور ظلم و زيادہ كرنے ميں معاونت لينے والے كو فروخت كرنا اور اسے سلائى كر كے دينا جائز نہيں"

ديكھيں: شرح العمدۃ (386/4).

حتى كہ اگر يہ لباس كفار كو برآمد كيا فروخت جائے تو بھى اسكا حكم مختلف نہيں ہوگا؛ كيونكہ اہل علم كے اقوال ميں سے صحيح قول كے مطابق كفار بھى شريعت كى فروعات كے مخاطب ہيں، اور جمہور علماء كرام كا قول بھى يہى ہے، اس ليے مسلمانوں پر جو واجب ہے وہ كفار پر بھى واجب ہوتا ہے، اور جو چيز مسلمانوں كے ليے حرام ہے وہ كفار كے ليے بھى حرام ہے، اور روز قيامت ان كا اس كے متعلق محاسبہ كيا جائيگا، اور انہيں اس كى بنا پر اور زيادہ عذاب ديا جائيگا.

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے جہنمیوں کے متعلق فرمایا ہے :

{تمہیں جہنم میں کس چیز نہ ڈالا، تو وہ جواب دینگے ہم نہ تو نماز ادا کرتے تھے، اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے، اور ہم استھزاء اور مذاق کرنے والوں کے ساتھ مل کر مذاق کیا کرتے تھے، اور ہم روز قیامت کو جھٹلایا کرتے تھے}. المدثر(42–46).

اس آیت سے وجہ دلالت یہ ہے کہ :

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ خبر دی ہے کہ انہیں روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور انکی سزا آگ اور جہنم ہوگی، اور جب انہیں پوچھا جائیگا کہ تم اس عذاب اور جہنم کی آگ کے کیوں مستحق ٹھرے تو انہوں نے اپنے جرائم میں جس چیز کا ذکر کیا وہ نماز کی ادائیگی نہ کرنا، اور کھانا نہ کھلانا ہے، تو یہ اس کی دلیل ہے کہ انہیں ان اعمال کو نہ کرنے کی بھی سزا دی گئی حالانکہ وہ کافر تھے، اور روز قیامت کو جھٹلاتے تھے.

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ :

اس طرح کا لباس اس شخص کو فروخت کرنا جس کے متعلق ظن غالب یہ ہو کہ وہ اسے معصیت ونافرمانی اور حرام کام میں استعمال کریگا چاہے وہ خریدار مسلمان ہو یا کافر اس کو فروخت کرنا جائز نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34674) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، اور آپ کو سوال نمبر (3011) کے جواب میں ایسی حدیث کے متعلق اہم تفصیل ملے گی جس حدیث سے ہوسکتا ہے یہ سمجھا جاتا ہو کہ مسلمانوں کو جس کی فروخت حرام ہے وہ کفار کو فروخت کرنی جائز ہے.

واللہ اعلم.